

باعزت روزگار کا معیار

Decent Work Standards

”محنت سے روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے“

باعزت روزگار کا معیار :-

- سے مراد ایک ایسا روزگار ہے جس میں آزادی، برابری، انصاف، انسانی تحفظ اور انسانی عزت کی سلامتی شامل ہو، کو باعزت روزگار کہتے ہیں۔
- ILO بین الاقوامی ادارہ برائے مزدور کے مطابق باعزت روزگار ایک ایسا روزگار ہے جو درج ذیل نکات اور اصولوں کی پیروی کرے۔
- 1- پیداواری کام سرانجام دینے کے لئے بہترین مواقع میسر ہوں۔
 - 2- آمدن بڑھانے اور اس میں اضافہ کرنے کے لئے جائز اور بہترین ذرائع میسر ہوں۔
 - 3- دوران ملازمت مزدوروں یا ملازمین کو مکمل تحفظ حاصل ہو۔
 - 4- ملازمین / مزدوروں کو انفرادی سطح پر ترقی اور کامیابی حاصل کرنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔
 - 5- فیصلہ سازی میں آزادی حق رائے دہی اور اختلاف رائے کی آزادی حاصل ہو۔
 - 6- مرد اور خواتین معاشی اور سماجی طور پر با اختیار بن سکیں۔
 - 7- کمزور شراکت داروں کو با اختیار اور مضبوط بنانے کے لئے بہترین اصول واضح ہوں تاکہ وہ ترقی کے عمل میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔
 - 8- مزدور یا ملازمین کے لئے اجرت یا معاوضوں کی کم از کم حد حاصل کرنے کے اصول واضح ہوں، تاکہ ملازمین اپنی بنیادی ضروریات زندگی با آسانی حاصل کر سکیں۔
 - 9- جبرن مشقت کے عمل کی سختی سے مزاحمت ہو اور بچوں سے مشقت کروانے کے عمل کو ناپسند کیا جائے۔
 - 10- جمہوری نظام اور سماجی ترقی حاصل کرنے کے مواقع میسر ہوں۔
 - 11- کام کے چناؤ یا انتخاب میں زیادہ سے زیادہ مواقع میسر ہوں تاکہ مزدور یا ملازمین اپنی صلاحیتوں کے مطابق اپنی مرضی سے اپنے پیشے کا انتخاب کر سکیں اور اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں۔
 - 12- ذات پات، رنگ و نسل، مذہبی اور علاقائی امتیاز سے بالاتر ہو کر روزگار کے بہترین مواقع میسر ہوں، تاکہ معاشرے کا ہر فرد (مرد اور خواتین) با آسانی روزی کماسکیں اور باعزت شہری کی طرح معاشی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔
 - 13- ملازمین / مزدوروں کے کام سرانجام دینے کے لئے مناسب اوقات کار کا واضح ہونا ضروری ہے۔
 - 14- پیداواری روزگار اور آمدن میں اضافہ حاصل کرنے کیلئے صنفی امتیاز کا خاتمہ کیا جائے تاکہ مرد اور خاتون معاشی طور پر با اختیار بن سکیں۔

ILO کے باعزت روزگار کے چار اہم مقاصد :-

- 1- پیداواری روزگار اور آمدن میں اضافے کے لئے بہترین مواقع میسر ہوں۔
- 2- مزدوروں کے حقوق کی پاس داری اور ان کے تحفظ کا نظام رائج ہو۔
- 3- سماجی اور معاشی تحفظ کے نظام کا فروغ عمل میں لایا جائے۔
- 4- فیصلہ سازی میں رائے کا احترام اور آزادی حق رائے دہی ہو۔